بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۲ پیر ۳ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۱۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۲۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء ۷ بجے شام)

کمزوری بہت ہے اور جسم میں درد بھی ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین (ڈاکٹر لطیف احمد قریشی چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کا افتتاح

شعبہ صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہونے والے آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء بوقت ۴½ بجے شام ہوگا۔ اِنْشَاءَ اللّٰہُ الْعَزِیْز

احباب سے اس تقریب میں شرکت کی درخواست ہے۔ تمام کھلاڑیوں کی اس موقع پر حاضری لازمی ہے۔

(مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الداعی الی اللہ کا بہترین حربہ

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اُسے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا ص۱۱)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا کرنے والا کبھی تھک کر مایوس نہ ہو جائے

انسان کی ساری نامرادیاں اس کی اپنی جلدبازی کا نتیجہ ہوتی ہیں

"دعا بڑی عجیب چیز ہے مگر افسوس یہ ہے کہ نہ دعا کرنے والے آداب دعا سے واقف ہیں اور نہ اس زمانہ میں دعا کرنیوالے ان طریقوں سے واقف ہیں جو قبولیت دعا کے ہوتے ہیں بلکہ اصل تو یہ ہے کہ دعا کی حقیقت ہی سے بالکل اجنبیت ہو گئی ہے۔ بعض ایسے ہیں جو سرے سے دعا سے منکر ہیں اور جو دعا کے منکر تو نہیں مگر ان کی حالت ایسی ہو گئی ہے کہ چونکہ انکی دعائیں بوجہ آداب دعا سے ناواقفیت کے قبول نہیں ہوتی ہیں کیونکہ دعا اپنے اصل معنوں میں دعا ہوتی ہی نہیں۔ اس لئے وہ منکرین دعا سے بھی گری ہوئی حالت میں ہیں ان کی عملی حالت نے دوسروں کو دہریت کے قریب پہنچا دیا ہے دعا کیلئے سب سے اوّل اس امر کی ضرورت ہے کہ دعا کرنیوالا کبھی تھک کر مایوس نہ ہو جاوے اور اللہ تعالیٰ پر یہ سوءظن نہ کر بیٹھے کہ اب کچھ نہیں ہوگا۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس قدر دعا کی گئی کہ جب مقصد کا شگوفہ سرسبز ہونے کے قریب ہوتا ہے دعا کرنے والے تھک گئے ہیں جس کا نتیجہ ناکامی اور نامرادی ہو گیا ہے اور اس نامرادی نے یہاں تک بُرا اثر پہنچایا کہ دعا کی تاثیرات کا انکار شروع ہوا اور رفتہ رفتہ اس درجہ تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ پھر خدا کا بھی انکار کر بیٹھتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ اگر خدا ہوتا اور وہ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہوتا تو اس قدر عرصہ دراز تک جو دعائیں کی گئیں کیوں قبول نہ ہوئیں؟ مگر ایسا خیال کرنے والا اور ٹھوکر کھانے والا انسان اگر اپنے عدم استقلال اور تلون کو سوچے تو اسے معلوم ہو جائے کہ ساری نامرادیاں اسکی اپنی ہی جلدبازی اور شتاب کاری کا نتیجہ ہیں جن پر خدا کی قوتوں اور طاقتوں کے متعلق بدظنی اور نامرادی کرنیوالی مایوسی بڑھ گئی۔ پس کبھی تھکنا نہیں چاہیئے

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۱۵-۴۲۰)

تحریک دعائے خاص

مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ مقیم ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ ۷ اکتوبر صبح ۸ بجے جبکہ آپ خدام الاحمدیہ کے ایک اجتماع میں شمولیت کے لئے موٹر سائیکل پر جا رہے تھے ایک اومنی بس نے پیچھے سے ٹکر مار کر آپ کو لپیٹ میں لے لیا جس کے نتیجہ میں آپ شدید زخمی ہو گئے اور موقع پر ہی بے ہوش ہو گئے۔ آپ کے سر پر زیادہ ضرب آئی۔ اس وقت آپ لاہور کے جنرل ہسپتال کے وارڈ نمبر ۱۵ میں داخل ہیں اور ابھی تک مسلسل بے ہوشی طاری ہے۔ کل ۸/۱۰/۸۳ کو مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نیورو سرجن نے آپ کے سر کا اپریشن کیا اور منجمد شدہ خون صاف کیا۔ جس کے بعد سے بلڈ پریشر ٹمپریچر نبض اور سانس کی کیفیت بفضلہ تعالیٰ نارمل ہے لیکن بے ہوشی گہری ہے۔ سر کے علاوہ آپ کی بائیں ٹانگ میں بھی فریکچر ہوا ہے جس پر پلاسٹر لگا دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے میں جب تک بے ہوشی کی کیفیت ہے حالت خطرہ سے باہر قرار نہیں دی جا سکتی۔

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب محض للّٰہی جذبہ اور انسانی ہمدردی کے تحت نہایت توجہ اور انہماک سے علاج کر رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اسی طرح مکرم امیر صاحب لاہور کی زیر ہدایت بہت سے خدام بھی دن رات خدمت کے جذبہ سے ہسپتال میں موجود رہ کر ڈیوٹی دے رہے ہیں اور کئی خدام بھائیوں نے اپنا خون بھی پیش کیا ہے۔

خاکسار ان سطور کے ذریعہ محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ کے لئے دعائے خاص کی تحریک کرنا چاہتا ہے۔ نیز یہ کہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نیورو سرجن ان کے رفقاء اور معاونین اور عزیز خدام بھائیوں کو بھی جو نہایت خلوص اور محبت کے جذبہ سے دن رات خدمت کر رہے ہیں ان سب کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے اور محترم مربی صاحب کو معجزانہ زندگی اور صحت عطا فرمائے۔ آمین

(سلطان محمود انور ناظر اصلاح و ارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۵

فجی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

ایئرپورٹ پہنچنے پر احبابِ جماعت فجی کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا والہانہ استقبال

(مرسلہ:- یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے۔ از فجی)

سنگاپور سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سنگاپور کا ایک ہفتے کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ۱۵ ستمبر ۱۹۸۳ء سنگاپور کے CHANGI ایئرپورٹ سے رات ۹½ بجے (پاکستانی وقت کے مطابق ۶½ بجے شام) آسٹریلین ایئر لائن QANTAS کی پرواز QF. 002 پر سڈنی کے راستہ فجی روانہ ہوئے۔ قبل ازیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ ۶½ بجے ہوٹل پیرا ماؤنٹ سے مسجد احمدیہ سنگاپور تشریف لے گئے جہاں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر وہاں سے سیدھے ایئرپورٹ پر تشریف لائے۔ سنگاپور کے علاوہ انڈونیشیا، ملائیشیا اور سبا کے احباب وخواتین حضور کو الوداع کہنے کے لئے ایئرپورٹ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے سب حاضر مردوں سے مصافحہ فرمایا اور ایئرپورٹ پر روانہ سے پہلے اجتماعی دعا کروائی۔

جہاز ۶۲۸۸ کلومیٹر کا ہوائی سفر طے کر کے آسٹریلیا کے وقت کے مطابق صبح ۶ بجے (پاکستان میں رات کے ایک بجے) سڈنی اترا۔ مکرم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے ایئرپورٹ پر حضور کا خیر مقدم کیا۔ فجی جانے کے لئے CANADIAN PACIFIC (کینیڈین پیسیفک) کی فلائٹ CP-302 ۳½ گھنٹے کے بعد روانہ ہونے والی تھی۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کی درخواست پر ہلٹن سڈنی میں تشریف لے گئے جہاں مسجد اور مشن ہاؤس کا نقشہ ملاحظہ فرمایا آرکیٹیکٹ سے مشورہ کیا اور تعمیر کے سلسلہ میں انتظامیہ کمیٹی کو ضروری ہدایات دینے کے بعد واپس ایئرپورٹ پر تشریف لائے اور ۹½ بجے بذریعہ ہوائی جہاز بحرالکاہل پر فجی کے لئے روانہ ہوئے۔

فجی میں ورودِ مسعود

ہوائی جہاز ۳½ کی پرواز کے بعد مقامی وقت کے مطابق ۳ بجے بعد دوپہر (پاکستانی وقت کے مطابق صبح ۸ بجے۔ پاکستان اور فجی کے وقت میں ۷ گھنٹے کا فرق ہے) بین الاقوامی اڈے نادی (NADI) میں اترا۔ ہوائی جہاز کو مکرم عبداللطیف مقبول صاحب نیشنل پریذیڈنٹ اور محترم سجاد احمد خالد صاحب مشنری انچارج دامیر اور محمد علیم خان صاحب نے خیر مقدم کیا اور پھولوں کے ہار پیش کئے۔ جبکہ ہوائی اڈے کی چھت پر فجی کے سینکڑوں احباب نے اپنے محبوب امام کی تشریف آوری کی خوشی میں اَھْلاً وَسَھْلاً وَمَرْحَباً نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد، خاتم الانبیاء زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد، خانۂ کعبہ پائندہ باد اور انسانیت زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگا کر حضور کا استقبال کیا۔ لاؤنج میں ایک چھوٹے بچے نے حضور کی خدمت میں گلدستہ پیش کیا۔ نادی کے میئر MR. EM: MANU PATEL نے حضور کا خیر مقدم کیا صدر لجنہ اماء اللہ نادی نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔

پریس کے نمائندوں سے ملاقات

حضور ایدہ اللہ میئر صاحب کی معیت میں وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں آپ نے پریس کے نمائندوں کے سوالوں کے جواب دیئے۔ پہلا سوال یہ تھا کہ آپ کے اس دورے کا مقصد کیا ہے۔ حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ کے سربراہ ہونے کی حیثیت میں مجھے جماعت ہائے احمدیہ کی تمام شاخوں کا دورہ کرنا پڑتا ہے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سب کا مرکز میں آنا مشکل ہوتا ہے اس لئے مختلف ملکوں کے دورے کے ذریعہ تبادلۂ خیالات کر کے ان کے مسائل معلوم کئے جاتے ہیں اور جماعت کی بہتری کے منصوبے بنائے جاتے ہیں۔ پھر اس لئے بھی کہ فجی بڑا خوبصورت ملک ہے۔ سیاحوں کے لئے بڑی کشش رکھتا ہے اس میں سے ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔ میں اس سفر میں سنگاپور کا دورہ کر چکا ہوں اب فجی کا ہفتہ عشرہ کا دورہ کروں گا۔ پھر سڈنی جاؤں گا جہاں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد اور مشن ہاؤس کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ اگرچہ اس سے قبل آسٹریلیا میں ۱۹۱۳ء سے ہمارا مشن کام کر رہا ہے لیکن اب باقاعدہ طور پر مشن کا آغاز ہوگا۔ جہاں تک فجی کے دورے کا تعلق ہے۔ احباب جماعت ہائے احمدیہ فجی سے وسیع پیمانے پر ملاقاتیں ہونگی سوال وجواب کے اجلاس ہوں گے جن میں احباب سیاست کے سوا ہر قسم کے موضوع پر سوال کر سکیں گے۔ پبلک میٹنگ کا بھی پروگرام ہے۔ پھر جماعت احمدیہ کی مخالفت کے بارہ میں چند سوال ہوئے ایک سوال یہ تھا کہ ۱۹۷۴ء میں حکومت پاکستان نے جو فیصلہ کیا تھا اس سے آپ کی مذہبی زندگی کہاں تک متاثر ہوئی ہے۔ فرمایا ہم پہلے سے بہت بڑھتے چلے گئے۔ ایک سوال یہ بھی ہوا کہ احمدی حج کیوں نہیں کرتے فرمایا اس لئے کہ ہمیں حج کرنے سے روکا جاتا ہے۔ یہ پابندی بھی ایک دو ملکوں میں ہے۔ باقی ساری دنیا سے احمدی حج کرنے کے لئے جاتے ہیں اور انہیں کوئی نہیں روکتا (حضور کی اس پریس کانفرنس کی رپورٹ فجی کے ایک اخبار SUNDAY SUN 18 September 1983 کے صفحہ ۲ پر شائع ہوئی۔ اس کے بعد حضور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں اردگرد کی جماعتوں کے سینکڑوں احباب نے استقبالیہ نعرے لگا لگا کر حضور کا والہانہ استقبال کیا حضور کا استقبال کرنے والوں میں بعض غیر از جماعت اور کئی غیر مسلم بھی شامل تھے۔ حضور ایئرپورٹ سے محبوب یوسف خان صاحب کی کار میں جسے وہ خود ڈرائیو کر رہے تھے۔ رہائش گاہ پر تشریف لائے جو ایئرپورٹ کے قریب ہی WAILOALOA کے مقام پر واقع ایک مخلص احمدی دوست محترم مبارک خان صاحب کی دو منزلہ کوٹھی ہے ایئرپورٹ پر حضور کے استقبال کے موقعہ پر حکومت فجی کے حکام نے مقامی جماعت سے بہت تعاون کیا۔

نادی (NADI) کی مسجد احمدیہ

۶½ بجے شام حضور ایدہ اللہ مسجد احمدیہ نادی تشریف لے گئے جو کھلی آبادی میں ایک بلند ٹیلے پر بہت خوبصورت دو منزلہ مسجد ہے۔ حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور تھوڑی دیر تک احباب میں رونق افروز رہے۔ احباب نے باری باری تعارف کرایا۔ بچوں کو حضور اپنے پاس بلاتے اور ان سے پیار کرتے رہے۔ آپ نے اس موقعہ پر احباب کو یہ نصیحت فرمائی کہ مسجد کے قریب رہنے والے تمام احمدی گھرانے نماز باجماعت کے لئے مسجد میں آیا کریں تاکہ نماز باجماعت کی برکتوں سے مستفید ہونے کے ساتھ ساتھ مسجد کی آبادی اور رونق بھی قائم رہے۔ قرآن کریم کا فجین (FIJIAN) زبان میں جو ترجمہ ہو رہا ہے اس کا ذکر ہوا تو حضور نے اس کو جلد سے جلد مکمل کرنے کی ہدایت فرمائی اس ملاقات کے دوران حضور کو اس بات کا احساس ہوا کہ بعض خاندان اپنی تاریخ کو بھلا رہے ہیں اور یہ کمزوری رفتہ رفتہ ان کے لئے خطرناک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ اس لئے حضور نے فرمایا میں تمام ایسے دوستوں کو جنہیں قبول احمدیت کی سعادت نصیب ہوئی یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی تاریخ کو محفوظ کرتے رہیں جو بعد میں آنے والی نسلوں کے لئے باعث افتخار ہی نہ ہو ازدیادِ ایمان کا موجب بھی ہو۔ خصوصاً وہ خاندان جن میں سب سے پہلے احمدیت کی شمع روشن ہوئی اور انفرادی اور خاندانی لحاظ سے pioneer کی حیثیت رکھتے ہیں انہیں اپنے اس تاریخی ورثہ

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ سے

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کا خطاب

یورپ میں بسنے والی احمدی خواتین کو کارآمد نصائح

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ گذشتہ دنوں ذاتی دورے پر یورپ و امریکہ تشریف لے گئیں تھیں اس دوران حضرت سیدہ موصوفہ نے ۳ جولائی ۱۹۸۳ء کو لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) سے جو خطاب فرمایا وہ افادہ احباب کیلئے ذیل میں درج ہے۔ (ادارہ)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝"

(سورۃ الملک ۲-۳)

ترجمہ: بہت برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر ایک ارادہ کے پورا کرنے پر قادر ہے اس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں سے کون سے زیادہ اچھا عمل کرنے والا ہے اور وہ غالب اور بہت بخشنے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے نظام کائنات کی غرض کو بیان فرماتا ہے کہ اس کائنات میں موت اور زندگی کا سلسلہ اس لئے جاری فرمایا کہ معلوم ہو کون اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے صحیح راستہ اختیار کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرتا ہے اور کون اس راستہ پر نہیں چلتا جو اللہ تعالیٰ کی طرف جاتا ہے۔ اس کا شکر گزار بندہ نہیں بنتا۔

اسی مضمون کو سورۃ کہف میں اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:۔

"اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝"

ترجمہ: ہم نے دنیا میں اعلیٰ سے اعلیٰ چیزیں پیدا کر کے انسان کو اس میں مقرر کیا تاکہ ہم یہ دیکھیں کہ انسانوں میں سے کون زیادہ خوبصورت عمل کرتا ہے۔ یعنی کون کس قدر خدا تعالیٰ کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ پر بڑے فضل کئے ہیں آپ کو احمدی جماعت میں پیدا کیا یا احمدیت کی نعمت کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ظاہری لحاظ سے بہت فضل کیا اور دنیاوی نعمتوں کی فراوانی عطا کی۔ لیکن خدا تعالیٰ کا پیار وہی حاصل کرے گا جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اس کی دی ہوئی قوتوں کو اور اس کی دی ہوئی نعمتوں کو خرچ کرے گا۔ زیادہ سے زیادہ قربانی دے گا۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ قربانی کا معیار کیا ہے جس پر ایک احمدی کو پورا اترنا چاہئے تو میری پیاری بہنو! اللہ تعالیٰ نے قربانی کا معیار خود قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ میں فرماتا ہے:۔

"قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝"

ترجمہ: کہدے اگر تمہارے ماں باپ اور اولاد اور بھائی بہنیں اور میاں بیوی یا تمہاری برادری اور وہ مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے خراب ہونے سے تم ڈرتے ہو اور رہائش کی جگہیں یا وطن جن کو تم پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول اور دین کے لئے کوشش کرنے کی نسبت تم کو زیادہ پسند ہیں تو تم اس وقت تک انتظار کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے متعلق کوئی فیصلہ کرے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنی ذمہ داریوں کو بھول جاتے ہیں۔

یہ آیت پیمانہ ہے یا کسوٹی ہے جاننے کے لئے کہ اس کی قربانیوں کا معیار کیا ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں خود ماں باپ کی عزت کرنے اور ان کی خدمت کرنے کی تاکید فرماتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کے قدموں کے نیچے جنت قرار دی ہے۔ بھائی بہنوں سے محبت اور ان کے حقوق ادا کرنے کا حکم ہے۔ خاوند کو بیوی سے نیک سلوک کرنے کا اور بیوی کو خاوند کے حقوق ادا کرنے کا حکم ہے۔ اولاد کی عزت کرنے ان کی اعلیٰ تربیت کرنے اور کا ہر لحاظ سے خیال رکھنے کا حکم ہے۔ روپیہ کمانے سے منع نہیں کیا۔ مکان بنانے سے منع نہیں کیا۔ ہماری جماعت کو تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ وسّع مکانک کا حکم ہے اس لئے مکانوں میں وسعت دو تاکہ مہمان ٹھہریں۔ ہر محبت اپنی جگہ ہے خدا سے خدا کی شان کے مطابق محبت کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رسول کی شان کے مطابق۔ دین سے اس کی اہمیت کے مطابق۔ والدین سے ان کے درجہ کے مطابق اولاد سے اس کے تعلق کے مطابق۔ غرضیکہ ہر ایک کے درجہ کو مدنظر رکھا جائے اور کہیں بھی ان مذکورہ بالا کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اس کی راہ میں کوشش اور قربانی کرنے سے نہ ٹکرائے۔ اگر کہیں ان کی محبتیں خدا تعالیٰ کی محبت سے ٹکراتی ہیں اور اس کی راہ میں قربانی دینے میں حائل ہوتی ہیں تو پھر ان محبتوں کو قربان کرنا ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو ترجیح دینی ہوگی۔

آپ سب اس معیار کو اپنے سامنے رکھیں آپ میں سے اکثریت پاکستان سے آکر یہاں آباد ہوئی ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے رزق کے دروازے کھولے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے مال میں برکت ڈالے مگر آپ اس بات کا جائزہ لیتی رہیں کہ اتنی دور آکر آپ اپنے فرائض سے غافل تو نہیں ہو رہی ہیں۔ ایک احمدی مسلمان ہونے کی حیثیت سے سب سے بڑا فرض تو آپ کا یہ ہے کہ جہاں آپ عبادت کے لئے اللہ تعالیٰ سے کبھی غافل نہ ہوں یعنی آپ کا دنیا کمانا۔ اس ملک میں نوکری کرنا آپ کو ان فرائض سے غافل نہ کر دے جو بحیثیت مسلمان آپ پر فرض ہیں۔ نماز۔ ذکر الٰہی وغیرہ اس میں غفلت نہ ہو وہاں آپ کا ظاہر بھی مسلمان ہی نظر آئے۔ آپ یہاں کے رہنے والوں کے طور طریق سیکھ کر ایسی شکل نہ اختیار کر لیں جو ایک مسلمان عورت کا طریق نہیں۔ پھر اس ملک میں رہتے ہوئے آپ پر یہ بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ اس بات کی نگرانی رکھیں کہ آپ اور آپ کے خاوند صحیح طور پر جماعت کی خدمت کر رہے ہیں یا نہیں۔ آپ کا مالی قربانی کا معیار آپ کے وقت کی قربانی کا معیار وہی ہے جو ہونا چاہئے۔ آپ کی یہ بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس ملک میں رہتے ہوئے اپنی اولاد کی صحیح تربیت کریں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا"

(تحریم: ع ۱)

اے مومنو! اپنے آپ کو اور اپنی بیویوں اور بچوں کو ہلاکت سے بچاؤ۔

ہر وقت نظر رکھیں کہ آپ کے بیٹے اور بیٹیاں بگڑ تو نہیں رہیں۔ مغربی دنیا کی بظاہر جگمگاتی لیکن اندر سے اندھیری دنیا کو دیکھ کر۔ سب سے بڑی غلطی تو ماں باپ یہ کرتے ہیں کہ بچوں کو سکولوں میں بھجوا کر غافل ہو جاتے ہیں اپنی زبان نہیں سکھاتے جب تک آپ جس ملک میں رہیں گے۔ آپ کے لئے ضروری ہے کہ اس کی زبان سیکھیں تا یہاں کے رہنے والوں پر اپنا نقطہ نظر واضح کر سکیں۔ مگر اپنی زبان ہر حال میں سکھانی چاہئے ورنہ مرکز سے تعلق قائم نہیں رہ سکتا۔ ہمارا بابرکت لٹریچر اردو میں ہے۔ اردو نہیں آئے گی تو پڑھے ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا لٹریچر۔ سلسلہ کے اخبار نہیں پڑھ سکیں گے۔

ان مغربی ممالک میں جو آزادی ہے۔ جس نے اخلاقی اقدار کو ختم کر کے رکھ دیا ہے اس سے خود بچنا اور اپنی نسل کو بچانا آپ کا فرض ہے۔ جب تک دین کی محبت ان کے دلوں میں پیدا نہیں کریں گے غلط اور صحیح کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تصور ان کے دلوں میں پیدا نہیں ہوگا وہ پھر یہاں کے رنگ میں رچتے جائیں گے۔ جو روحانی طور پر گندگیاں یہاں پھیلی ہوئی ہیں ان سے بچنا اور اپنے گھروں کا پاکیزہ ماحول پیدا کرنا آپ کا کام ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کلکم راع و کلکم مسئول عن رعیتہ۔ تم میں سے ہر شخص ایک چرواہا ہے جس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا اس حدیث کی رو سے ہر ماں اپنے بچہ کے متعلق جوابدہ ہوگی۔

پس میری بہنو اللہ تعالیٰ نے زندگی کی نعمت دی مال دیا اولاد دی سب نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش کرو تا اللہ تعالیٰ کی نظروں میں قابل قدر وجود گنے جاؤ۔ سب سے زیادہ اثر انسان کے اخلاق کا دوسروں پر پڑتا ہے آپ کے اعلیٰ اخلاق اعلیٰ نمونہ ہی غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کو احمدیت کی طرف متوجہ کر سکتا ہے کہ ان کی زندگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر کیا انقلاب آیا۔ جب تک واضح طور پر آپ دوسروں سے ان کو نمایاں نظر نہیں آئیں گی آپ کی بات کا اثر بھی نہیں ہوگا نیز بہت ضروری ہے کہ آپ کے قول اور فعل میں کوئی تضاد نہ ہو جو آپ قرآن کی خوبیاں تعلیم اخلاق کے متعلق لوگوں کو بتائیں خود آپ اور آپ کی اولاد میں بھی تو ان کا پایا جانا ضروری ہے۔ اسلام چند عقائد کے مجموعہ کا نام نہیں اسلام تو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں ایک انسان کی پیدائش سے مرنے تک کی مکمل ہدایات موجود ہیں ہر شعبہ زندگی کے متعلق راہ نمائی کی گئی ہے۔ جو تعلیم اسلام نے ہر زندگی کے شعبہ کے لئے دی ہے وہ سب مذاہب کی تعلیم سے اعلیٰ اور افضل ہے اس سے واقف ہوں۔ قرآن پڑھیں ترجمہ سیکھیں۔ آپ کو علم ہو کہ آپ پر کیا ذمہ داریاں ہیں۔ آپ نے معاشرہ میں کیا کردار ادا کرنا ہے۔ کس کس بات کرنے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے کس کس بات سے روکا گیا ہے ہم دن میں کئی کئی بار خدا تعالیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں محض اس لئے کہ علم نہیں ہوتا۔ قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی۔ آپ کے احسانات۔ آپ کے اخلاق آپ نے جو تعلیم دی۔ آپ کے ارشادات کا علم ہونا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن مجید کی تعلیم کو پھر سے دنیا میں پھیلانے اور اسلام کو دنیا کے تمام مذاہب پر غالب کرنے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ جس حد تک آپ کی طاقت ہے آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کریں۔ آپ کی کتب قرآن مجید کی تفسیریں اور قرآن کی تفسیر سیکھنے کے لئے کتب کا پڑھنا ضروری ہے۔ پھر آپ کے خلفاء کا لٹریچر پڑھیں اور اپنے بچوں کو پڑھائیں۔ اس ملک میں رہتے ہوئے اگر اپنی اور اپنے بچوں کی دینی تعلیم اور تربیت کا خیال نہ رکھا تو آپ کے وجود احمدیت کی ترقی میں روک ثابت ہوں گے۔

پھر آپ کی ہر زندگی اٹھنا بیٹھنا۔ ملنا جلنا سب کچھ قرآن کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہیئے۔ جو احکام ایک مسلمان عورت کے متعلق اسلام نے دیئے ہیں ان پر عمل ہونا چاہیئے۔ سب سے پہلے تو ایک عورت کے لئے یہی حکم ہے کہ وہ اپنی زینت کو چھپائے نہ کہ مردوں کے سامنے اپنی زینت کو ظاہر کرتی پھرے یہ کوئی دلیل نہیں کہ اس ملک میں پردہ کرنا مشکل ہے۔ کہیں بھی مشکل نہیں۔ اسلام ساری دنیا کے لئے ہے اور پردہ قرآن کا حکم ہے۔ کیا آپ نے بیعت کرتے ہوئے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ آپ دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گی؟ کیا آپ نے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ خلیفہ وقت جو نیک کام آپ کو بتائیں گے آپ اس پر عمل کریں گی؟ کیا آپ نے بیعت کرتے ہوئے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و ابتلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریں گی۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کو قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیں گی۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریں گی؟ کیا آپ نے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریں گی۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیں گی۔

آپ جائزہ لیں اپنا کہ اس عہد بیعت پر آپ کس قدر پوری اترتی ہیں۔ کیا اپنے آئینہ میں آپ کو وہ چہرہ نظر آتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کو بنانا چاہتے ہیں۔ جو ایک احمدی عورت کا چہرہ ہونا چاہیئے اگر نہیں تو اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو قرآن و حدیث کی تعلیم کے مطابق بنائیں ہمارے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل نمونہ موجود ہے زندگی کی ہر راہ کے لئے ہدایتیں موجود ہیں ان کو پڑھیں اور ان پر عمل کریں۔ اور دیکھیں کہ آپ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمان تو نہیں بنتیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے کہ اس ملک میں رہتے ہوئے آپ اچھا نمونہ پیش کریں جو دوسروں کی توجہ کھینچنے والا ہو۔ اس کے بغیر آپ حقیقی رنگ میں داعی الی اللہ نہیں بن سکتیں جو اپنی زندگی کی غرض ہے۔

— (فجی میں حضور کی مصروفیات۔ بقیہ صفحہ ۲) —

کی قدر کرنی چاہیئے۔ آخر میں نمازوں کے اوقات دریافت فرمائے اور اگلے روز چونکہ عید الاضحیٰ کی تقریب تھی اس لئے عید کی نماز کا وقت بھی مقرر کیا گیا۔

قدرت کے حسین شاہکار

بحرالکاہل میں واقع ۳۰۰ سے زائد جزائر پر مشتمل یہ ملک قدرت کی رنگا رنگ قابلیتوں کا مظہر ہے۔ سرسبز پہاڑ۔ خوبصورت وادیاں بکھری ہوئی دلآویز آبادیاں۔ سلجھے ہوئے لوگ امن و آشتی کی فضا اور انٹرنیشنل ڈیٹ لائن یہاں کی چند بڑی بڑی خصوصیات ہیں جو دنیا بھر کے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہیں جن پر اہل فجی خدا کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔

۳۰۰ جزائر میں سو سوا سو جزائر آباد ہیں باقی غیر آباد پڑے ہیں۔ یہاں جزیرے خریدے بھی جا سکتے ہیں لیکن ان کا سنبھالنا خاصا کار دارد ہے۔

آبادی چھ لاکھ سے زائد ہے جس میں عیسائیوں کی اکثریت ہے۔ پھر ہندو اور مسلمان ہیں جو مذہبی اختلاف کے باوجود امن و سکون سے زندگی گزارتے اور ایک دوسرے کا مذہبی احترام کرتے ہیں حکومت جمہوری ہے۔ اس وقت یہاں کی حکومت الائنس پارٹی کے ہاتھ میں ہے اور حزب اختلاف فیڈریشن پارٹی ہے جو زیادہ تر الشین کمیونٹی پر مشتمل ہے۔ فجین (FIJIAN) کی زیادہ تر عیسائی ہے۔ ان کی زبان کاویتی ہے۔ ان کا ذریعہ آمد آبائی زمین LEASE پر فروخت کرنے۔ ملازمت اور چھوٹے موٹے کاروبار کرنے تک محدود ہے۔ فجی بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے جس میں گنے کی کاشت اس کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ کھیتی باڑی کے لئے گھوڑوں سے بھی کام لیا جاتا ہے۔ ساحلی علاقوں میں ناریل (کوکونٹ) پایا جاتا ہے۔ VATULKULA کے ضلع میں سونے کی کانیں بھی پائی جاتی ہیں۔ زراعت اور اقتصادیات زیادہ تر الشین کے ہاتھ میں ہے۔

زیادہ سے زیادہ آبادی والے جزیرے VITI LEVO (وی ٹی لیوو) اور رقبہ میں زیادہ اور آبادی میں کم جزیرے VANUA LEVO (وانوا لیوو) کہلاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی سب سے زیادہ تعداد SUVA میں ہے۔ نیز VITI LEVU میں ہے جہاں فضل عمر مسجد اور بہت بڑا مشن ہاؤس ہے۔ اس کے علاوہ نٹوکا (ناندی سے ۲۵ میل) ناندی۔ کمالو۔ نصرانگہ لمباسا۔ ویلووا اور تاوے یونی میں باقاعدہ جماعتیں قائم ہیں۔ ان کے علاوہ اکا دکا احمدی دوست بعض متفرق مقامات پر رہائش رکھتے ہیں۔

جزائر فجی میں تاوے یونی (TAVEUNI) جزیرہ خاص طور پر مشہور ہے اس میں انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔ دنیا میں یہی خشکی کا ٹکڑا ہے جس میں ڈیٹ لائن گزرتی ہے ورنہ ڈیٹ لائن دنیا کے سمندروں پر سے گزرتی ہے یہ جزیرہ Natural Paradise of Fiji بھی کہلاتا ہے۔ اس میں تانگے مودیا نامی ایک خوبصورت پھول پایا جاتا ہے جو صرف اسی جزیرے سے خاص ہے۔ دنیا میں کسی اور جگہ نہیں پایا جاتا۔ ہمارے لئے اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ دنیا کا کنارا ہے۔ اور یہاں احمدیت کا پیغام پہنچنے سے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئی پوری ہو رہی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بشارت دی تھی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ترجمانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمان حضرات کی ضرورت ہے۔

ایسے دوست جو اردو تقریر کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کر سکتے ہوں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع فرما دیں کہ انہیں اس کام کا کتنا تجربہ ہے۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض ضروری امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجا لانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیویوں سے حسنِ معاشرت کی اہمیت

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد

اسلام نے بیویوں سے حسنِ سلوک کو بڑی اہمیت دی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مردوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے حسنِ معاشرت کا سلوک روا رکھیں۔ فرمایا:۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

کہ اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کیا کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَائِکُمْ (ترمذی)

کہ مومنوں میں سے ایمان کے لحاظ سے کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے خلق کے لحاظ سے بہترین وہ شخص ہے جو اپنی عورتوں سے بہترین سلوک کرتا ہے

اسلام کی یہ تعلیم ایسی عمدہ اور بابرکت ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو ہمارے گھروں کا ماحول جنت کا نمونہ بن جائے لیکن افسوس ہے کہ بعض لوگ اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور عورتوں سے بُرا سلوک کرتے ہیں اور انکے حقوق ادا کرنے کی بجائے ان پر زیادتی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ بڑی تکلیف دہ صورت ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بعض مرد اپنی عورتوں پر ظلم کرتے ہیں گندی زبان استعمال کرتے ہیں۔ اپنی بیویوں پر بدظنی کرتے ہیں اور ان پر بے ہودہ اور ناپاک الزام لگاتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شرم اور حیاء محسوس نہیں کرتے اور کوئی خوف نہیں کھاتے کہ وہ اپنے معاشرہ کو کس طرح دکھ پہنچا رہے ہیں۔ وہ اپنی بیویوں کے حقوق پر حقوق مارتے چلے جاتے ہیں۔ پھر جب چاہتے ہیں ایک ردی کپڑے کی طرح ان کو اٹھا کر باہر پھینک دیتے ہیں۔ وہ بچے پالتی ہیں وہ سلائیاں کرتی ہیں اور طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہوتی ہیں۔"

(الفضل ۲۱ نومبر ۱۹۸۲ء)

پھر فرمایا:۔

"خاوندوں کا یہ سمجھنا کہ وہ ایک لونڈی اٹھا لائے ہیں جو ہمارے ماں باپ کی بھی اسی طرح لونڈی ہے جس طرح ہماری ہے۔ اور اس کی اپنی کوئی ذاتی حیثیت ہی نہیں اور نہ ہی اس کے کوئی احساسات ہیں۔ اس کے ماں باپ کو گالی دے دی جائے تو یہ ہمارا حق ہے لیکن اگر وہ ہمارے ماں باپ کا احترام چھوڑنا تو درکنار، ذرا سی بے اعتنائی بھی کرے تو ہمارا حق ہے کہ اسے جوتیاں ماریں، گالیاں دیں۔ اس کے ماں باپ کو کوسیں اور ذلیل و رسوا کر کے نکال دیں۔ معاشرہ کا یہ رجحان نہایت ہی ظالمانہ اور جہنم پیدا کرنے والا ہے اور یہ آپ کی تسکین کی جنتیں ختم کر دے گا۔"

(الفضل ۲۸ اگست ۱۹۸۳ء)

بیویوں سے حسنِ معاشرت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جو اہمیت دیتے ہیں وہ ان اقتباسات سے ظاہر ہے بعض اوقات کسی خاص امر کی اہمیت واضح کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ مومنوں کو خوابیں بھی دکھا دیتا ہے۔ حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک دوست کی خواب نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی ہے جو اس امر سے متعلق ہے۔ وہ دوست لکھتے ہیں:۔

"آج سوا دو بجے شب ایک عجیب خواب دیکھا کہ ایک دلفریب وادی ہے ایک عمامہ پوش چرواہا بھیڑیں چرا رہا ہے۔ زیادہ بھیڑیں سفید ہیں لیکن کچھ کالی بھی ہیں۔ اچانک گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا گیا۔ بادل گرجا، بجلی چمکی اور ایک بلند و بالا پہاڑ سے ایک گرجدار آواز سنائی دی:۔

"رب الافواج فرماتا ہے وہ جو اپنی عورتوں پر ظلم ڈھاتے ہیں، مہر باندھتے ہیں اور ادا نہیں کرتے اور ہوس رانی ان کا شعار ہے وہ سب کالی بھیڑیں ہیں ان کو اپنے گلے سے الگ کر۔"

یہ پُرشوکت گرجدار آواز بار بار یہی الفاظ دہراتی ہے۔ اسی عالم میں میری آنکھ کھل گئی۔"

ہم میں سے ہر ایک کو اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ کالی بھیڑوں والی کوئی صفت ہم میں باقی نہ رہے جو مقدس چرواہے اور اس کے زیر تربیت گلے سے ہمارا تعلق منقطع کرنے کا باعث بن سکے۔

بیویوں سے حسن سلوک کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہی پاکیزہ اور پُراثر تعلیم دی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"جیسے حقوق مردوں کے عورتوں پر ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر بھی ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بے چاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں حقارت کی نظر سے دیکھتے اور اور پردہ کے طریق کو ایسے ناجائز طریق سے کام میں لاتے ہیں کہ گویا وہ زندہ در گور ہوتی ہیں۔ چاہیئے کہ اپنی عورتوں سے انسان کا دوستانہ طریق اور تعلق ہو۔ اصل انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان سے اس کے تعلقات اچھے نہیں تو پھر خدا سے کس طرح ممکن ہے کہ صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ۔ یعنی اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرنیوالا ہی تم میں سے بہترین ہے۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہمی ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔" (الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۳)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان ارشادات پر پورے طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

لباس کے بارہ میں اسلامی شعار

اسلامی شعار میں لباس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لباس کے بارہ میں اسلامی اصول مندرجہ ذیل ہیں:۔

● فاخرانہ لباس نہ ہو اور نہ ہی بہت تنگ اور چست لباس ہو کہ نماز میں حارج ہو اور نہ ہی شوخ اور بھڑکیلے رنگوں والا لباس ہو کہ لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بن جائے۔

ارشادِ خداوندی ہے:۔

"وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ"

اور تقویٰ والا لباس بہت اچھا ہے۔ یعنی ایسا لباس جو تقویٰ کے تقاضے پورے کرنے والا ہو وہی لباس اسلامی ہے۔ اور وہی لباس اسلامی شعار ہے۔

● ستر پوشی کرے۔

یعنی ایسا لباس ہو جو انسان کے ننگ کو ڈھانپے۔ بہت باریک، تنگ اور چست لباس نہ ہو۔ جیسا کہ آیت قرآنی ہے:۔

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا۔

اے اولاد آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس نازل کیا ہے جو تمہارے ننگ ڈھانپتا ہے اور زینت کا موجب ہے۔

● لباس کا ایک مقصد انسان کو زینت بخشنا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسا لباس پہنتا ہے جو اسے زینت نہیں بخشتا تو یہ اسلامی اصول کے برخلاف ہے۔

لباس کے متعلق چند ارشادات نبویؐ درج ذیل ہیں۔

—● مردوں کے لئے ریشمی کپڑے پہننا اور سونے کا استعمال منع قرار دیا کیونکہ اس سے مردوں میں نزاکت آ جاتی ہے جو کہ عورتوں کا شیوہ ہے۔

—● مردوں کے لئے شوخ اور بھڑکیلے کپڑے پہننا مناسب نہیں کیوں یہ مردوں کے وقار کے خلاف ہیں اور خواہ مخواہ دوسروں کی نگاہوں کا مرکز بننے کا باعث ہیں۔

—● ایسے کپڑے جن پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو وہ مردوں کے لئے مناسب نہیں۔

—● جو لباس محض شہرت حاصل کرنے کے لئے پہنا جائے تو وہ اسلامی شعار کے منافی ہے کیونکہ حدیث ہے کہ جو شخص شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی لباس پہنتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ذلت کا لباس پہنائے گا۔

—● ایسا مرد جو عورتوں والا لباس پہنتا ہے یا عورتوں کی وضع قطع اختیار کرتا ہے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اور ایسی عورت جو مردوں والی وضع قطع اختیار کرتی ہے یا مردوں والا لباس پہنتی ہے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی۔ اس لئے دوسروں کی وضع قطع اختیار کرنا اسلامی شعار کے منافی ہے۔

—● مردوں کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید لباس پسند فرمایا۔

—● قرآن کریم میں مردوں کو عورتوں کے سامنے غضِ بصر یعنی نیچی نگاہیں رکھنا اور عورتوں کو غیر محرم مردوں کے سامنے چہرہ اور جسم ڈھانپنے کا حکم دیا اس میں حکمت یہ بیان فرمائی:۔

ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ۔ (۳۳/۶۰)

تاکہ وہ پہچانی جائیں کہ مسلمان عورت ہے۔

قرآن کریم نے عورتوں کو چہرہ اور جسم غیر محرم سے چھپانے کا حکم دیا ہے۔ اب عورتیں اس کے لئے جو لباس یا برقعہ استعمال کریں گی اگر اس سے یہ مقصد پورا ہوتا ہو تو یہ

(باقی آئندہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ ۵)

اسلامی شعار کے مطابق ہوگا ورنہ منافی۔
لباس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں:۔
"مسلمانوں کو ہر حال میں وضع قطع میں غیرت مندانہ چال دکھنی چاہیئے۔ ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہ بند بھی باندھا کرتے تھے اور سر اور دل بھی آپ کا خریدنا ثابت ہے جسے ہم پاجامہ یا تنبی کہتے ہیں۔ ان میں جو چاہے پہنے علاوہ ازیں ٹوپی، کرتہ، چادر اور پگڑی بھی آپ کی عادت مبارک تھی جو چاہے پہنے کوئی حرج نہیں ہاں البتہ اگر کسی کو کوئی نئی ضرورت درپیش آوے تو اسے چاہیئے کہ ان میں سے ایسی چیز اختیار کرے جو کفار سے تشبیہ نہ رکھتی ہو اور اسلامی لباس سے قریب تر ہو۔" (بدر ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء)

—— : مرسلہ : ——
نظارت اصلاح وارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ایدہ اللہ) کا ارشاد اور
احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

تقریب شادی

خاکسار کے بیٹے عزیزم یحییٰ پرویز ناصر کا نکاح عزیزہ نویلہ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب ٹھیکیدار صدر جماعت احمدیہ کالا گجراں سے ۳۰,۰۰۰ روپے حق مہر پر محترم مرزا محمد یوسف صاحب نیئر مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں نے مورخہ ۵/۱۰/۸۳ کو پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ ہوئی اور ۶/۱۰/۸۳ کو کھاریاں میں دعوت ولیمہ دی گئی جسمیں محترم امیر جماعت احمدیہ اور احباب کھاریاں و کالا گوجراں نے شرکت فرمائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہم سب کو خیر و برکت کا باعث بنائے۔ (چوہدری محمد شفیع سلیم احمدی کھاریاں)

نونہال طالب علم کی شاندار کامیابی

عزیزم اخوند شکیل احمد ابن اخوند اقبال محمد صاحب نے ۸۲/۱۱/۰۰ نمبر حاصل کر کے ملتان بورڈ میں پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو دین و دنیا میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ اور دین کا خادم بنائے۔ آمین (جمال الدین شمس مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ ربیعہ مجید اہلیہ عبد المجید خان صاحب دارالرحمت وسطی کے گردوں میں پتھری کے باعث کافی عرصہ سے تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ دو تین روز بعد سول ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن ہے احباب کرام سے آپریشن کی کامیابی اور اس کی جملہ پیچیدگیوں سے بچاؤ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(عارف محمود لائٹنگ سٹور دیوار رحمت بازار ربوہ)

دعائے مغفرت

• ۔ میرے نہایت ہی نیک اور مخلص ماموں زاد بھائی ناصر احمد صاحب جموئی (ابن حضرت میاں فیض احمد صاحب آف جموں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے خادموں میں سے تھے) آج صبح تین بجے (بروز ہفتہ ۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء) بعمر تقریباً ساٹھ سال کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے یہ عزیز بھائی نہایت مخلص دیندار اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ کچھ عرصہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں پڑھایا اور صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں بھی کام کیا۔
احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔
(میاں محمد ابراہیم سابق مبلغ امریکہ دارالعلوم ربوہ)

• ۔ میرے والد چوہدری علی محمد سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھا بھڑہ آزاد کشمیر ۷ ستمبر ۱۹۸۳ء کو ایک لمبی بیماری کے بعد بعمر ۷۰ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نہایت مخلص، عبادت گذار، صابر و شاکر تہجد گذار تھے۔ قرآن کریم سے بے حد محبت تھی۔ باقاعدہ گھر میں صبح قرآن کریم پڑھانے کا بندوبست کیا۔ مالی تحریکات میں جوش و جذبہ سے حصہ لیتے تھے۔ تقریباً ۱۰ سال تک بطور سیکرٹری مال کام کیا۔ ایک لمبی بیماری کے باوجود عبادات بروقت بجا لاتے رہے۔ تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ آپ کے پسماندگان میں پانچ بیٹے ایک بیٹی اور گیارہ پوتے پوتیاں اور ایک نواسی شامل ہے۔ سب سے بڑے بیٹے مکرم اللہ دتہ صاحب عرصہ ۲۲ سال سے بطور معلم وقف جدید خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا حامی و ناصر ہو اور ان کو خادم دین بنائے۔ آمین۔ (عبد الرحمٰن انور نیئر روڈ لاہور)

• ۔ میری نانی جان محترمہ اقبال بیگم صاحبہ مورخہ ۱۵ اگست ۱۹۸۳ء بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۹ سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ حضور ایدہ اللہ نے ۱۶ اگست کو پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ بہت نیک، متقی، پرہیزگار، خوش گفتار، ہنس مکھ، صوم و صلوٰۃ کی پابند، زندہ دل اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے والہانہ پیار کرنے والی تھیں۔ خدا آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

آپ اپنے پیچھے دو بیٹیاں، پانچ نواسے اور دو نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔
(ہارون رشید اسلامیہ پارک لاہور)

• ۔ عزیزم شمس ضیاء ندیم ابن منصور احمد صاحب نتکانی بلوچ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خان میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیزم مجلس اطفال الاحمدیہ کوٹ قیصرانی کا ایک مثالی طفل تھا۔ اور مجلس کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا تھا۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اس کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(حافظ فرقان محمد۔ ڈیرہ غازی خان)

• ۔ مکرم احمد خان ولد پلہ خان قوم رند سیکرٹری مال و قائد خدام الاحمدیہ بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ تین ماہ کا عرصہ بیمار رہ کر ۲۰ ستمبر ۱۹۸۳ء بروز منگل بعمر ۳۲ سال وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ پیدائشی احمدی تھے اور ہر قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ خلافت احمدیہ کے شیدائی تھے۔ پیشہ کے لحاظ سے تاجر تھے اپنی شرافت اور دیانت داری کی وجہ سے اپنوں اور غیروں میں مقبول تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار والدہ اور والد بیوہ اور دو لڑکے دو لڑکیاں چھوڑے ہیں
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔
(مولوی بشارت احمد خان۔ بستی رنداں ڈی جی خان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اختلاف قوم کو کمزور کر دیتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔
وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (۸/۴۷)
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہا کرو اور آپس میں اختلاف نہ کیا کرو اگر ایسا کرو گے تو دل چھوڑ بیٹھو گے اور تمہاری طاقت جاتی رہے گی اور صبر کرتے رہو اللہ یقیناً صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ (نظارت اصلاح وارشاد)

ضرورت معلّمین

نظارت اصلاح وارشاد ربوہ کو بعض جماعتوں کے بچوں اور مستورات وغیرہ کو قرآن اور ترجمہ پڑھانے کے لئے معمر اصحاب کی بطور معلم ضرورت ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے مطابق مشاہرہ اور سہولت دی جائے گی۔ پتہ ذیل پر ضرورت مند احباب درخواست صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنے کوائف ارسال فرمادیں۔
(نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی صف اول و دوم سے مراد اور انصار اللہ

کئی مجالس انصار اللہ کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوتی ہیں اور وہ معاونین خصوصی صف اوّل و دوم کے آگے کوئی تعداد یہ سمجھ کر لکھ دیتے ہیں کہ گویا اس سے مراد دفتر اوّل اور دفتر دوم ہے۔ حالانکہ یہ مراد نہیں۔ معاونین خصوصی تحریک جدید صف اوّل سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔ اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ تحریک جدید ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو۔ مگر ۱۰۰۰/- روپے سے کم ہو۔ اور آئندہ تمام کوائف انصار اللہ کی بابت رپورٹیں اس وضاحت کو ملحوظ رکھ کر بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔
(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۸ تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ انصار کو سائیکلوں پر سفر کر کے اجتماع میں شمولیت کی کوشش کرنی چاہیئے۔
زعماء مجالس انصار اللہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ انصار کو اس مبارک تحریک کی طرف توجہ دلا کر ابھی سے تیاری شروع فرمادیں۔
(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اے نونہالان احمدیت!

آپکی روحانی، اخلاقی، علمی اور جسمانی تربیت کا حامل سالانہ اجتماع ۲۱ تا ۲۳ اکتوبر ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔
ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کریں اور کثرت سے شرکت کریں۔
(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجاہدین تحریک جدید

ممالک بیرون میں تبلیغ اسلام کے لئے آپ نے جو تحریک جدید کا وعدہ کیا تھا اس کی جلد از جلد ادائیگی ایک طرف آپ کو سبقت کے ثواب سے بہرہ ور کرے گی اور دوسری طرف تبلیغ اسلام کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا باعث ہوگی۔
(وکیل المال اوّل)

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔
(قائمقام وکیل المال اوّل)

پتہ درکار ہے

مکرمہ رضیہ طاہرہ صاحبہ زوجہ نصیر احمد صاحب ناصر شاہد وصیت نمبر ۱۲۵۴۱ سابق سکونت دارالیمن ربوہ۔ کا پتہ درکار ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھے تو اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع دے۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ماہانہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ماہ اکتوبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب "لیکچر لدھیانہ" مقرر ہے جس کی قیمت ۴/- روپے ہے۔ قائدین اضلاع و مقامی سے گذارش ہے کہ اپنے خدام کو اس کتاب کے مطالعہ کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔ اور مرکز سے کتاب منگوا کر مطالعہ کروائیں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عناوین تقریری مقابلہ جات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

معیار اوّل:۔ (۱) اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ۔ (۲) ہستی باری تعالیٰ کی ایک دلیل۔ (۳) صبر و استقامت۔

معیار دوم:۔ (۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انداز تبلیغ۔
(۲) نماز باجماعت کی اہمیت۔
(۳) وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم ؎ اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

معیار سوم:۔ (۱) وفات مسیحؑ میں حیات اسلام ہے۔
(۲) صحابہ رسولؐ کا جذبہ تبلیغ۔
(۳) پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو ؎ جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

موجودہ وقت میں سٹینو ٹائپسٹ، سٹینوگرافر، سیکرٹری کی وطن عزیز کو بہت ضرورت ہے

(شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو گیمبیا سے مسجد آسٹریلیا کے سنگِ بنیاد کی خبر

امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گیمبیا مکرم داؤد حنیف صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ریڈیو گیمبیا نے مورخہ ۵ اکتوبر کو اپنی نشریات میں دس بجے یہ خبر نشر کی کہ حضرت مرزا طاہر احمد نے آسٹریلیا میں سڈنی کے قریب ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جس پر دس لاکھ ڈالرز صرف ہوں گے سنگِ بنیاد کی تقریب گذشتہ جمعہ ۳۰ ستمبر کو عمل میں آئی۔ جماعت احمدیہ گیمبیا کے ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعت احمدیہ نے اس مسجد کو مشرقِ بعید میں اسلام کی پیشقدمی کیلئے ایک تازہ سنگِ میل قرار دیا۔ اس موقعہ پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ

"یہ آسٹریلیا میں اسلام کیلئے پہلا روحانی اور مذہبی آغاز ہے آپ نے فرمایا کہ احمدیت امن کا پیغام ہے جو براہ راست انسانی عقل کو اپیل کرتا ہے اور ایک نئے معاشرے کو متعارف کرانے کیلئے اس کے پاس آج کی مظلوم دنیا کے مسائل کا حل موجود ہے۔

مسجد ۲۷ ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے اور یہ منصوبہ چار سو مربع میٹر کے مسقف حصہ اور مشن ہاؤس پر مشتمل ہے۔ اس کے اخراجات چندہ کے ذریعہ پورے ہوں گے جو ساری دنیا کے احمدیوں سے حاصل ہوگا۔

علمی تحقیق کرنیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ علمی تحریک کے سلسلہ میں وکالت تصنیف کی طرف سے جب احباب کو مطالعہ کیلئے کتب کا انتخاب کر کے اطلاع دی جاتی ہے تو براہ کرم احباب خطوط کی وصولی کی اطلاع ضرور فرمایا کریں۔

منتخبہ کتب میں سے جس کتاب کا مطالعہ ہو جائے تو اس میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات مع حوالہ جات ہمیں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے مطالعہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو بھی ہمیں مطلع فرماتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

● میری بیٹی عزیزہ طلعت الرحمٰن صاحبہ گوندل سلمہا اللہ تعالیٰ کا نکاح ہمراہ عزیزم محمد اصغر ولد میاں عبداللطیف صاحب آف سیالکوٹ بعوض مبلغ ۱۵,۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم محمود احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے ۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو بمقام سانگلہ ہل پڑھا اور دعا کرائی۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کیساتھ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ عالیہ کیلئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(صوفی سمیع اللہ گوندل سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ)

● مورخہ ۶ اکتوبر ۸۳ء بروز جمعرات نماز عصر کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا دوست محمد صاحب انچارج شعبہ تاریخ احمدیت نے خاکسار کے بیٹے عزیزم خواجہ نصر اللہ سلمہ کا نکاح ۱۵,۰۰۰ روپے حق مہر پر عزیزہ بشریٰ بنت خواجہ نذیر احمد صاحب دارالیمن ربوہ کے ساتھ پڑھایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے برکتوں اور مسرتوں کا باعث بنائے۔ آمین۔

عزیزم خواجہ نصر اللہ حضرت خواجہ عبدالرحمٰن میر (رینج آفیسر آسنور مقبوضہ کشمیر) کا پوتا اور محترم سیٹھ محمد صدیق صاحب مرحوم کلکتہ والوں کا نواسہ ہے۔

(خواجہ محمد عبداللہ راولپنڈی حال نزیل ربوہ
۱۴/۱۳ دارالصدر یادگار چوک)

ایک نیا تعمیر شدہ کوٹھی نما مکان
ڈبل پورشن واقع فیکٹری ایریا ربوہ
کرایہ کیلئے خالی ہے
رابطہ:- اشفاق ٹیلرز
رحمت بازار ربوہ

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

ایک قابلِ قدر جذبہ

۲۷ اگست کے الفضل میں عطایا "سرائے حمد" (گیسٹ ہاؤس وقف جدید) سے متعلق ایک ضروری وضاحت شائع ہوئی کہ سرائے حمد میں عطایا دینے کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے:-

"دعائیہ فہرست کے لئے چندہ کم از کم ایک ہزار روپے ہو اور ادائیگی ایک سال میں ہو۔"

نیز حضور نے ارشاد فرمایا کہ:-

"میرا چندہ پانچ ہزار لکھ لیں!"

محترم قریشی عبدالرزاق صاحب ساکن دولت پور ضلع سیالکوٹ روزنامہ الفضل میں حضور کا یہ ارشاد پڑھ کر "سرائے حمد" کے لئے تین ہزار کا وعدہ کیا تھا۔ بعد میں محترم قریشی صاحب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں اپنا وعدہ تین ہزار سے بڑھا کر پانچ ہزار روپے کر دیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

منجانب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۰۰/- روپے
" حضرت مسیح موعود علیہ السلام وخلفاء	۱۰۰۰/- "
" والد صاحب قریشی غلام محی الدین صاحب مرحوم	۱۰۰۰/- "
" عزیز قریشی طاہر احمد صاحب مع والدہ صاحبہ واہل وعیال	۱۰۰۰/- "
" قریشی عبدالرزاق صاحب	۱۰۰۰/- "

اللہ تعالیٰ محترم قریشی صاحب کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کے اموال ونفوس میں برکت دے اور اپنے فضلوں سے نوازے آمین!

(ناظم مال وقف جدید)

براعظم آسٹریلیا میں احمدیہ مسجد کے خوش بخت مالی مجاہدین

خدا تعالیٰ کے فضل سے براعظم آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو رکھ چکے ہیں۔ جن مخلصین کے حصہ میں یہ سعادت آئی کہ اس کے لئے مالی قربانی پیش کریں ان میں سے ایک کثیر تعداد نے یہ کوشش کی کہ اس تقریب سے پہلے پہلے اپنے وعدوں کی سالم ادائیگی کر کے حضور ایدہ اللہ اور ساری جماعت کی خصوصی دعائیں حاصل کریں۔ ایسے مخلصین کی ایک فہرست دعا کیلئے ذیل میں درج ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب "السابقون الاولون" کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے انکو جملہ مشکلات اور پریشانیوں سے نجات بخشے اور یہ ہمیشہ اس کی حفظ وامان میں رہیں اور ان کو اور ان کی اولادوں کو بیش از بیش خدمت کی توفیق حاصل ہوتی رہے۔

مکرم مظفر حسن صاحب	۲۵۴۲ امریکن ڈالر	مکرم مبارک رسول صاحب	۶۷۸ امریکن ڈالر
" ناصر احمد صاحب باجوہ	۲۸۸۱ "	مکرم چوہدری محمد اکرم "	۶۷۸ "
" محمد اشرف " "	۲۰۳۴ "	" " نوید احمد صاحب کاہلوں	۶۷۸ "
" چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ	۱۲۲۰ "	" " طارق نوید صاحب	۶۷۸ "
" " محمد یعقوب صاحب	۱۲۲۰ "	" فہیم الدین صاحب	۶۷۸ "
" " رشید احمد صاحب باجوہ	۱۰۱۷ "	" مبشر احمد صاحب باجوہ	۵۹۳ "
" " غلام مصطفیٰ صاحب	۱۰۱۷ "	" مسعود احمد صاحب ظفر	۵۰۹ "
محترمہ شگفتہ تدبیر بٹ صاحبہ	۱۰۱۷ "	" افتخار احمد صاحب عزیز	۳۷۴ "
مکرم طارق محمود تبسم صاحب	۱۰۱۷ "	محترمہ زبیدہ خانم صاحبہ	۳۳۹ "
" عبدالصمد طاہر خانصاحب	۸۷۴ "	مکرم چوہدری موسیٰ نصیر صاحب	۳۳۹ "
" محمد یونس صاحب	۶۷۸ "	مکرمہ بشریٰ باجوہ صاحبہ	۱۶۹ "

(وکیل المال ثانی، تحریک جدید)

کیا؟
آپ نے چندہ عام، حصہ آمد ادا کر دیا ہے۔
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)